احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعرات 15 فروری 2001ء 20 ذیقعد 1421 ہجری 15 تبلیغ 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 39

نرمی زینت عطا کرتی ہے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کسی چیز میں جتنی نرمی ہو وہ اتنی ہی اس کے لئے زینت کا موجب بن جاتی ہے۔ اور جس چیز سے نرمی چھین لی جائے وہ اتنی ہی بدنما ہو جاتی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البروالصلہ باب فضل الرفق)

ارشادات عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

تم یاد رکھو کہ نرمی عمدہ صفت ہے۔ نرمی کے بغیر کام چل نہیں سکتا۔ فتح جنگ سے نہیں۔ جنگ سے اگر کسی کو نقصان پہنچا دیا تو کیا کیا؟ چاہئے کہ دلوں کو فتح کرو۔ اور دل جنگ سے فتح نہیں ہوتے بلکہ اخلاق فاضلہ سے فتح ہوتے ہیں۔ اگر انسان خدا کے واسطے دشمنوں کی اذیتوں پر صبر کرنے والا ہو جاوے تو آخر ایک دن ایسا بھی آ جاتا ہے کہ خود دشمن کے دل میں ایک خیال پیدا ہو جاتا ہے اور اثر ہوتا ہے اور جب وہ برکات، فیوض اور نصرت الٰہی کو دیکھتا ہے اور اخلاق فاضلہ کا برتاؤ دیکھتا ہے تو خود بخود اس کے دل میں ایسا خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ اگر یہ شخص جھوٹا ہی ہوتا اور خدا تعالیٰ پر افتراء کرنے والا ہی ہوتا تو اس کی یہ نصرت اور تائید تو ہرگز نہ ہوتی۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 610)

اگر انسان تکبر چھوڑ دے اور اخلاق اور ملنساری سے پیش آوے تو یہ ایک بھاری معجزہ ہوتا ہے۔ اخلاقی معجزہ ہمیشہ اپنے اندر ایک زبردست تاثیر رکھتا ہے۔ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ سچی تعلیم اور پاک ایمان کا اثر اخلاق سے ظاہر ہوتا ہے۔

درجہ کمال کے دو ہی حصے ہیں۔ ایک تعظیم لامراللہ، دوسرے شفقت علیٰ خلق اللہ۔ امراول کا تعلق تو دل سے اور خدا سے ہوتا ہے جس کو یکایک ہر کوئی نہیں جان سکتا۔ دوسرا پہلو چونکہ خلقت سے تعلق رکھتا ہے اور اول ہی اول انسان کی نظر انسانی اخلاق پر پڑتی ہے اس واسطے اس خلق کا کمال ایک بڑا بھاری اور شاندار معجزہ ہے۔ دیکھو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ایسے کئی ایک نمونے پائے جاتے ہیں کہ بعض لوگوں نے محض آپؐ کے اخلاقی کمال کی وجہ سے اسلام قبول کیا۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 501-502)

سہ سالہ انتخاب عہدیداران

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

یکم جولائی 2001ء تا 30 جون 2004ء

☆ محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان تحریر فرماتے ہیں۔

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد 30 جون 2001ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں یکم جولائی 2001ء تا 30 جون 2004ء کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں۔ جس کے لئے 15 اپریل 2001ء کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جائیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جاسکیں۔

جملہ انتخابات عہدیداران قواعد کے مطابق ہونے چاہئیں۔ تاکہ ان کو مکمل کروانے پر سلسلہ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

جملہ امراء مقامی وصدر صاحبان اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ انتخابات عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ (یا مجلس انتخاب) کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جس کا نام امیر مقامی یا صدر مقامی کے عہدہ کے لئے پیش نہ ہو سکتا ہو۔ بہتر ہوگا کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ و معلمین و انسپکٹران مال آمد یا ان کے کسی نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

جماعت کو صاحب اخلاق لوگوں کی ضرورت ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

اغراض سے اخلاق پیدا نہیں ہوا کرتے۔ اغراض سے اخلاق مرجایا کرتے ہیں۔ اگر آپ کسی کی خدمت کریں اور غرض کوئی احسان جتانا ہو یا زیر نگیں کرنا ہو یا فائدے اٹھانا ہو تو کلام الٰہی ایسی ساری خدمتوں کو رد کر دیتا ہے کہ ان کی کوئی حیثیت ہی نہیں، ان کو خدمت کہنا ہی حماقت ہے۔ پس اس مضمون کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ فکر نہ کریں کہ اس مجلس شوریٰ کے لئے آپ کو کیسے اخلاق کی ضرورت ہے۔ ان اخلاق کی طرف توجہ دیں جو روز مرہ دلوں کو کھینچنے والے ہوں خواہ مجلس شوریٰ کے لئے آپ کو بلایا گیا ہو یا نہ بلایا گیا ہو (۔)

پس یہ وہ پیغام ہے بنیادی جسے مجالس شوریٰ میں شامل ہونے والے احمدی خوش نصیبوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔ ووٹ کی خاطر کبھی اخلاق نہیں بنانے۔ اگر یہ تاثر دے کر کہ تم منتخب ہونے کے حقدار ہو اور اہلیت رکھتے ہو، لوگوں سے چاپلوسی کی باتیں کرو گے، نرمی کی گفتگو کرو گے تو تمہارا (۔) اخلاق سے دور کا بھی تعلق نہیں۔ اس نتیجے میں اگر تم مجلس شوریٰ کے ممبر چنے جاؤ گے تو اس ممبر کی خدا کے نزدیک کوئی بھی حیثیت نہیں محض دکھاوے کے لئے اور اپنا جلوہ دکھا کر واپس چلے جاؤ گے اور نہ تمہاری ذات کو کوئی فائدہ پہنچے گا، نہ جماعت کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ جماعت کو ایسے صاحب اخلاق لوگوں کی ضرورت ہے جو ہر حال میں بنی نوع انسان کے لئے نرم گوشے رکھتے ہوں اپنوں کے لئے بھی اور غیروں کے لئے بھی، بدکلامی ان کے قریب تک نہ آئے اور دل کی سختی سے ناآشنا ہوں۔ خوبصورت گفتگو، احسن کلام اور نرم دلی سے ہر طرف نگاہ کرنا ان کی فطرت ہو اور اگر یہ فطرت نہیں ہے تو اسے بنانے کی کوشش کرو یہ وہ دوسری ضروری بات ہے جس کی طرف توجہ دلانا ضروری ہے۔ (از خطبہ 28 مارچ 1997ء)

رپورٹ تربیتی کلاس لجنہ اماء اللہ کینیا

(امۃ القیوم سمیرہ بھٹی صاحبہ)

مورخہ 10 نومبر 2000ء سے 18 نومبر 2000ء تک لجنہ اماء اللہ کینیا کی تربیتی کلاس نیروبی میں منعقد ہوئی۔ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینیا مسز صبیحہ قریشی صاحبہ کی سرکردگی میں یہ کلاس نہایت احسن طور پر اپنے انجام کو پہنچی۔

اس تربیتی کلاس کے لئے خصوصی طور پر پورے ملک سے 25 ممبرات کو منتخب کیا گیا تاکہ وہ اس پروگرام میں حصہ لے کر بھرپور فائدہ حاصل کریں اور واپس اپنے مرکز میں جاکر نومبائعین کی تربیت کر سکیں۔ اس پروگرام کی منتظمہ مسز بلقیس چیمہ صاحبہ نے ان تمام ممبرات کی اعلیٰ تربیت کے لئے فجر کی نماز سے عشاء کی نماز تک اور صبح کے ناشتہ سے رات کے کھانے تک ہر چیز میں تربیتی پہلو کو زیر نظر رکھتے ہوئے بہت جامع پروگرام بنایا۔ تمام ممبرات کو فجر کے لئے جگانے اور نماز کی تیاری کے لئے وہ صبح خود حاضر ہوتیں۔ اس کے بعد ناشتہ کروانے کے لئے مختلف ممبرات کی ڈیوٹی ہوتی جس میں تمام ممبرات بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔

☆ ...نو بجے سے ساڑھے نو بجے تک درس القرآن ہوتا جو کہ محترم وسیم احمد چیمہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیا خود دیتے۔

☆ ...ساڑھے نو بجے سے دس بجے تک حدیث کا درس ہوتا جو شیخ عبداللہ حسین صاحب دیتے۔ اس کے تحت جو عنوانات چنے گئے وہ درج ذیل ہیں۔

اطاعت خداوندی، زکوٰۃ کی اہمیت، نماز کی اہمیت، روزہ کیا ہے، حج کسے کہتے ہیں، درود شریف کے ورد کے کیا فوائد ہیں۔

ساڑھے دس بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک قرآن کریم ناظرہ کی کلاس ہوتی جس میں یسرنا القرآن اور قرآن کریم ناظرہ پڑھایا جاتا اور ایک ہفتہ کی کلاس میں ان ممبرات نے کافی حد تک قرآن سیکھا۔ امید ہے کہ واپس جاکر بھی وہ اس کو جاری رکھیں گی تاکہ وہ دوسروں تک اس علم کو پھیلا سکیں۔ اس میں محترمہ شاہدہ انصاری، محترمہ خدیجہ جمعہ، محترمہ مبشرہ انصاری، محترمہ بلقیس چیمہ، محترمہ صغریٰ مقصود صاحبہ کے علاوہ ناصرات میں سے رملہ شاہ اور سارہ چیمہ نے حصہ لیا۔ ساڑھے گیارہ بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک مسز صبیحہ قریشی صاحبہ، مسز خدیجہ جمعہ اور معلم عثمان ڈورو صاحب نماز پڑھانا سکھایا کرتے تھے۔ اس کے بعد دوپہر کے کھانے کا انتظام ہوتا جس کے لئے مسز صبیحہ قریشی صاحبہ اور مسز شمیم بٹ نگران تھیں۔ ظہر کی نماز کے بعد پروگرام دوبارہ شروع ہوتا ہے۔

مسز قیصرہ شاہ، مسز صبیحہ قریشی، مسز بلقیس چیمہ اور خاکسار سمیرہ بھٹی ان کو دین کا ابتدائی علم، رہن سہن کے آداب بیوت الذکر کے آداب، خانگی مسائل کے بارہ میں قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں ہلکے پھلکے مضامین سناتیں اور باقاعدہ ساتھ ساتھ سواحیلی ترجمہ بھی کیا جاتا۔

چار بجے شام چائے کا وقفہ ہوتا اور نماز عصر سے نماز مغرب تک ممبرات اپنی دوسری بہنوں کے ساتھ اپنے علم میں اضافے کے لئے بات چیت کرتیں اور تفریحی پروگرام ہوتے۔ نماز مغرب کے بعد رات کے کھانے کا انتظام ہوتا اور اس کے بعد عشاء کی نماز کے بعد ممبرات سونے کی تیاری کرتیں۔

اس تربیتی کلاس کے دوران ممبرات کو آنحضرت ﷺ اور آپ کے خلفاء اور حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے بارہ میں بتایا گیا۔ اور ہر چیز اتنی جامع اور دلچسپ انداز میں ان کو سکھائی گئی کہ جب آخر میں امتحان لیا گیا تو پتہ چلا کہ یہ لوگ کافی کچھ سیکھ کر گئے ہیں۔ اس تربیتی کلاس میں دو مرتبہ سوال و جواب کی مجلس منعقد ہوئی جس میں محترم امیر صاحب نے لجنہ کے سوالات کے جوابات دئے۔ زیادہ تر بہنیں عیسائیت سے احمدی ہوئی ہیں اس کے تحت انہوں نے مختلف سوالات کئے جس کے لئے امیر صاحب نے بہت جامع اور تسلی بخش جواب دئے۔

نیروبی کی لجنہ نے اس تربیتی کلاس کے لئے دو دفعہ کلو جمیعاً کا انتظام کیا اور ایک ہفتہ میں چائے کی چیزیں لاکر اور مل کر ان بہنوں کے ساتھ کھا کر اور دوسری دفعہ دوپہر کے کھانے کے ذریعہ یہ ثابت کیا کہ ہم ان نومبائعین بہنوں کی دعوت اس طرح کریں کہ وہ ہمارے ساتھ مل کر کھائیں اور مؤاخات کا جو سبق ہمیں ہمارے پیارے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ نے سکھایا اس پر عمل پیرا ہوں۔ اس طرح مورخہ 18 نومبر بروز ہفتہ دوپہر کے کھانے کے بعد تقسیم انعامات کا جلسہ ہوا۔ اس موقع پر ان بہنوں کو موقع دیا گیا کہ وہ سٹیج پر آکر اپنے جذبات کا اظہار کریں۔ تمام بہنوں نے اس پروگرام کو نہایت فائدہ مند قرار دیا اور اس بات کا اظہار شدت سے کیا کہ وہ دین کی پیاری تعلیم سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔ آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے اختتامی دعا کروائی اور یوں ہماری تربیتی کلاس ہنسی خوشی اپنے انجام کو پہنچی۔ (الفضل انٹرنیشنل 19 جنوری 2001ء)

پہلا بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ

مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام پہلا بیڈمنٹن ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ 2001ء کامیابی سے منعقد ہوا۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کے 48 حلقہ جات میں سے 24 حلقہ جات کے 60 انصار نے حصہ لیا۔ جن میں سے 14۔ انصار صف اول کے اور 46 صف دوم کے انصار تھے۔ یہ ٹورنامنٹ 7 تا 9 فروری تک جاری رہا۔ بیڈمنٹن صف اول کے مقابلہ جات میں کل 32 میچز کھیلے گئے اور بیڈمنٹن صف دوم میں کل 84 میچز کھیلے گئے۔ اسی طرح ٹیبل ٹینس صف اول میں 10 میچز اور صف دوم میں 48 میچز کھیلے گئے محترم شمیم پرویز صاحب اور عطاء الرحمان صاحب نے اس پروگرام کے لئے غیر معمولی محنت کی۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ مورخہ 9 فروری 2001ء کو ساڑھے سات بجے شام ایوان محمود ربوہ میں کھیلا گیا۔ اس موقع پر محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت فرمائی اور کامیاب ہونے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ ٹورنامنٹ کے سب سے زیادہ انعامات محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے حاصل کئے اور اس ٹورنامنٹ کے معمر ترین کھلاڑی مکرم چوہدری عطاء الرحمان صاحب دارالصدر شمالی تھے۔ جن کی عمر 69 سال [illegible]

مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ انسان کو زندہ رہنے کے لئے خوراک اور صحت برقرار رکھنے کے لئے کئی لوازمات کی ضرورت ہوتی ہے جن میں کھیل اور ورزش ضروری ہے۔ مسابقت کی روح کے ساتھ جسمانی ورزش کرنی چاہئے۔ انہوں نے انصاراللہ کے کامیاب ٹورنامنٹ کے انعقاد پر خوشنودی کا اظہار کیا۔ دعا کے ساتھ ٹورنامنٹ کا اختتام ہوا۔

اجتماع واقفین نو ضلع میرپور خاص

مورخہ 21-1-2001 بروز اتوار ضلع میرپور خاص سندھ کے واقفین نو کا اجتماع بمقام گیسٹ ہاؤس منعقد ہوا۔ جس میں مکرم مبارک احمد طاہر صاحب نائب وکیل وقف نو نے بطور مرکزی نمائندہ وکالت وقف نو شرکت فرمائی اور ہر دو اجلاس کی صدارت فرمائی۔

محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع میرپور خاص نے اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ ایک سرگرم رکن خدام الاحمدیہ مکرم محمد اعظم صاحب نے کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر کھولا ہوا ہے انہوں نے واقفین نو بچوں کو مفت کمپیوٹر ٹریننگ فراہم کرنے کی پیش کش کی۔ اس موقع پر واقفین نو بچوں کے علمی مقابلہ جات تلاوت نظم اور تقریر کروائے گئے اسی طرح ورزشی مقابلہ جات (دوڑ۔ میوزیکل چیئرز وغیرہ) بھی کروائے گئے۔ نماز اور کھانے کے وقفہ کے بعد دوسرے اجلاس میں نظم اور تلاوت کے بعد مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب مربی سلسلہ۔ سیف علی شاہد صاحب ناظم انصاراللہ اور نسیم اقبال صاحب گوندل سیکرٹری وقف نو ضلع میرپور خاص نے مختصر تقاریر کیں۔ بعد ازاں مہمان خصوصی محترم مبارک احمد طاہر صاحب نے علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں اول دوم۔ اور سوم آنے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم کئے دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا اجتماع کی MTA کے لئے ریکارڈنگ اور فوٹوگرافی بھی کی گئی۔

حاضری واقفین نو بچے 80 والدین 65 دیگر 83

(وکالت وقف نو)

کرکٹ ٹورنامنٹ

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی

مورخہ 6 جنوری تا 9 فروری 2001ء

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ جس میں 33 محلہ جات نے شرکت کی اور ربوہ کے 476 اطفال نے شمولیت کی۔ مورخہ 9 فروری 2001ء کو گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں فائنل مقابلہ دارالصدر غربی قمر اور دارالصدر شرقی کے درمیان ہوا جو دارالصدر شرقی نے جیت لیا۔ اس موقع پر انعامات مہمان خصوصی محترم رفیق احمد ناصر صاحب مہتمم صحت جسمانی نے تقسیم فرمائے۔ محترم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم اطفال کی نگرانی میں ان کی انتظامیہ نے ٹورنامنٹ کو کامیاب کرنے میں بہت محنت کی۔ خاص طور پر محترم عبدالقدیر صاحب سیکرٹری صحت جسمانی قابل ذکر ہیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

مرتبہ: فرید احمد ناصر صاحب

توبہ کا دن جمعہ اور عیدین سے بھی بہتر اور مبارک دن ہے

یہ دن انسان کو ابدی جہنم اور ابدی غضب الٰہی سے نجات دیتا ہے

توبہ کی عظمت اور اہمیت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات

ولی اللہ بننے کا نسخہ

توبہ کے معنی ہی یہ ہیں کہ گناہ کو ترک کرنا اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ بدی چھوڑ کر نیکی کی طرف آگے قدم بڑھانا۔ توبہ ایک موت کو چاہتی ہے جس کے بعد انسان زندہ کیا جاتا ہے اور پھر نہیں مرتا۔ توبہ کے بعد انسان ایسا بن جاوے کہ گویا نئی زندگی پا کر دنیا میں آیا ہے نہ اس کی وہ چال ہو نہ اس کی وہ زبان نہ ہاتھ نہ پاؤں۔ سارے کا سارا نیا وجود ہو جو کسی دوسرے کے ماتحت کام کرتا ہوا نظر آجاوے۔ دیکھنے والے جان لیں کہ یہ وہ نہیں یہ تو کوئی اور ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ یقین جانو کہ توبہ میں بڑے بڑے ثمرات ہیں۔ یہ برکات کا سرچشمہ ہے۔ درحقیقت اولیاء اور صلحاء یہی لوگ ہوتے ہیں جو توبہ کرتے اور پھر اس پر مضبوط ہو جاتے ہیں۔ وہ گناہ سے دور اور خدا کے قریب ہوتے جاتے ہیں۔ کامل توبہ کرنے والا شخص ہی ولی قطب اور غوث کہلا سکتا ہے۔ اسی حالت میں وہ خدا کا محبوب بنتا ہے۔ اس کے بعد بلائیں جو انسان کے واسطے مقدر ہوتی ہیں ٹل جاتی ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 146-147)

بیعت توبہ کا اقرار ہے

چند احباب نے بیعت کی۔ ان کو حضرت اقدس نے نصیحت فرمائی۔

بیعت میں انسان زبان کے ساتھ گناہ سے توبہ کا اقرار کرتا ہے مگر اس طرح سے اس کا اقرار جائز نہیں ہوتا جب تک دل سے وہ اقرار نہ کرے۔ یہ خدا تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ جب سچے دل سے توبہ کی جاتی ہے تو وہ اسے قبول کرلیتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے (-) یعنی میں توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ اس اقرار کو جائز قرار دیتا ہے جو کہ سچے دل سے توبہ کرنے والا کرتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے اس قسم کا اقرار نہ ہوتا تو پھر توبہ کا منظور ہونا ایک مشکل امر تھا۔ سچے دل سے جو اقرار کیا جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پھر خدا تعالیٰ بھی اپنے تمام وعدے پورے کرتا ہے جو اس نے توبہ کرنیوالوں کے ساتھ کئے ہیں اور اسی وقت سے ایک نور کی تجلی اس کے دل میں شروع ہو جاتی ہے جب انسان یہ اقرار کرتا ہے کہ میں تمام گناہوں سے بچوں گا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا تو اس کے یہ معنے ہیں کہ اگرچہ مجھے اپنے بھائیوں، قریبی رشتہ داروں اور سب دوستوں سے قطع تعلق ہی کرنا پڑے مگر میں خدا تعالیٰ کو سب سے مقدم رکھوں گا اور اسی کے لئے اپنے تعلقات چھوڑتا ہوں۔ ایسے لوگوں پر خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کیونکہ انہیں کی توبہ دلی توبہ ہوتی ہے۔ پھر جو لوگ دل سے دعا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ آسمان زمین اور سب اشیاء کا خالق ہے ویسے ہی وہ توبہ کا بھی خالق ہے اور اگر اس نے توبہ کو قبول کرنا نہ ہوتا تو وہ اسے پیدا ہی نہ کرتا۔ گناہ سے توبہ کرنا کوئی چھوٹی بات نہیں سچی توبہ کرنیوالا خدا تعالیٰ سے بڑے بڑے انعامات پاتا ہے۔ یہ اولیاء قطب غوث کے مراتب اسی واسطے لوگوں کو ملے ہیں کہ وہ توبہ کرنے والے تھے۔ اور خدا تعالیٰ سے ان کا پاک، تعلق تھا اس واسطے ہرگز نہیں ہے کہ وہ منطق، فلسفہ اور دیگر علوم طبعیہ وغیرہ میں ماہر تھے۔ جو لوگ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں وہ ان بندوں میں داخل ہو جاتے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 219-220)

تائب کو اللہ بے گناہ سمجھتا ہے

جب انسان توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو فراموش کر دیتا ہے اور تائب کو بیگناہ سمجھتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ تائب اپنی توبہ پر قائم رہے۔ بہت لوگ ایسے ہیں کہ توبہ کرکے بھول جاتے ہیں۔ مثلاً حج کرنیوالے حج کرکے آتے ہیں اور واپس آکر چند دنوں کے بعد پھر سابقہ بدیوں میں گرفتار ہو جاتے ہیں تو ان کے اس حج سے کیا فائدہ؟ خدا تعالیٰ گناہوں سے ہمیشہ بیزار ہے اس لئے انسان کو گناہ سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔ جو شخص اس بات پر قادر ہے کہ گناہ چھوڑ دے اور پھر نہ چھوڑے تو خدا تعالیٰ ایسے شخص کو ضرور پکڑے گا۔ اگر تم چاہتے ہو کہ اس توبہ کے درخت سے پھل کھاؤ اور تمہارے گھر وباؤں سے بچے رہیں تو چاہئے کہ سچی توبہ کرو۔

خدا تعالیٰ اپنی سنت کو نہیں بدلا کرتا (-) اور جو انسان ذرا سی بھی نیکی کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرتا۔ اسی طرح جو ذرہ بھر بدی کرتا ہے اس پر بھی خدا تعالیٰ مواخذہ کرتا ہے۔ پس جب یہ حالت ہے تو گناہ سے بہت بچنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 230)

ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کا متفق علیہ مسئلہ

خدا تعالیٰ کی رحمتیں سمندروں سے بھی زیادہ ہیں۔ اگر وہ شدید العقاب ہے تو غفور رحیم بھی تو ہے۔ جو شخص توبہ کرتا اور استغفار اور لاحول میں مشغول ہو جاتا ہے اور دین کو دنیا پر مقدم کر لیتا ہے تو وہ ضرور بچایا جاتا ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کا یہ متفق علیہ مسئلہ ہے کہ جو عذاب آنے سے پہلے ڈرتے ہیں اور خدا کی یاد میں مشغول ہو جاتے ہیں وہ اس وقت ضرور بچائے جاتے ہیں جبکہ عذاب اچانک آدباتا ہے۔ لیکن جو اس وقت روتے اور آہ وزاری کرتے ہیں جبکہ عذاب آپہنچتا ہے اور اس وقت گڑگڑاتے اور توبہ کرتے ہیں جبکہ ہر ایک سخت سے سخت دل والا بھی لرزاں اور ترساں ہوتا ہے تو وہ بے ایمان ہیں وہ ہرگز نہیں بچائے جاتے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 404)

توبۃ النصوح

زندگی کا کچھ اعتبار نہیں معلوم نہیں کہ آئندہ سال تک کون مرے اور کون زندہ رہے گا۔ اس لئے سچے دل سے توبہ کرنی چاہئے (-) سو انسان کو چاہئے کہ اگر توبہ کرے تو خالص توبہ کرے۔ توبہ اصل میں رجوع کو کہتے ہیں۔ صرف الفاظ ایک قسم کی عادت ہو جاتی ہے۔ اس لیے خدا تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ صرف زبان سے توبہ توبہ کرتے پھرو بلکہ فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرو جیسا کہ حق ہے رجوع کرنے کا۔ کیونکہ جب متناقض جہات میں سے ایک کو چھوڑ کر انسان دوسری طرف آجاتا ہے تو پھر پہلی جگہ دور ہو جاتی ہے اور جس کی طرف جاتا ہے وہ نزدیک ہوتی جاتی ہے۔ یہی مطلب توبہ کا ہے کہ جب انسان خدا کی طرف رجوع کرلیتا ہے اور دن بدن اسی کی طرف چلتا ہے تو آخر یہ نتیجہ ہوتا کہ وہ شیطان سے دور ہو جاتا ہے اور خدا کے نزدیک ہو جاتا ہے اور یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جو جس کے نزدیک ہوتا ہے اسی کی بات سنتا ہے۔ اس لئے ایسے انسان پر جو عملی طور پر شیطان سے دور اور خدا سے نزدیک ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے فیوض اور برکات کا نزول ہوتا ہے اور سفلی آلائشوں کا گند اس سے دھویا جاتا ہے (-) کیونکہ توبہ میں ایک خاصیت ہے کہ گزشتہ گناہ اس سے بخشے جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 409)

بیمار توبہ میں مصروف رہے

بیمار کو چاہئے کہ توبہ استغفار میں مصروف ہو۔ انسان صحت کی حالت میں کئی قسم کی غلطیاں کرتا ہے۔ کچھ گناہ حقوق اللہ کے متعلق ہوتے ہیں اور کچھ حقوق عباد کے متعلق ہوتے ہیں۔ ہر دو قسم کی غلطیوں کی معافی مانگنی چاہئے اور دنیا میں جس شخص کو نقصان بیجا پہنچایا ہو اس کو راضی کرنا چاہئے اور خدا تعالیٰ کے حضور میں سچی توبہ کرنی

چاہئے توبہ سے یہ مطلب نہیں کہ انسان جنتر منتر کی طرح کچھ الفاظ منہ سے بولتا رہے بلکہ سچے دل سے اقرار ہونا چاہئے کہ میں آئندہ یہ گناہ نہ کروں گا اور اس پر استقلال کے ساتھ قائم رہنے کی کوشش کرنی چاہئے تو خدا تعالیٰ الغفور الرحیم ہے۔ وہ اپنے بندوں کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ اور وہ ستار ہے۔ بندوں کے گناہوں پر پردہ ڈالتا ہے۔ تمہیں ضرورت نہیں کہ مخلوق کے سامنے اپنے گناہوں کا اظہار کرو۔ ہاں خدا تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 60)

خدا پوست کو پسند نہیں کرتا

سچی توبہ ایک مشکل امر ہے۔ بجز خدا کی توفیق اور مدد کے توبہ کرنا اور اس پر قائم ہو جانا محال ہے توبہ صرف لفظوں اور باتوں کا نام نہیں۔ دیکھو خدا قلیل سی چیز سے خوش نہیں ہو جاتا۔ کوئی ذرا سا کام کر کے خیال کر لینا کہ بس اب ہم نے جو کرنا تھا کر لیا اور رضا کے مقام تک پہنچ گئے۔ یہ صرف ایک خیال اور وہم ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جب ایک بادشاہ کو ایک دانہ دے کر یا مٹی کی مٹھی دے کر خوش نہیں کر سکتے۔ بلکہ اس کے غضب کے مورد بنتے ہیں تو کیا وہ احکم الحاکمین اور بادشاہوں کا بادشاہ ہماری ذرا سی ناکارہ حرکت سے یا دو لفظوں سے خوش ہو سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ پوست کو پسند نہیں کرتا وہ مغز چاہتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 145)

خدا تمام گناہوں کو بخش سکتا ہے

ایک شخص نے حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کی کہ دنیا میں لوگ بہت گنہگار ہوں گے مگر میرے جیسا گنہگار تو کوئی نہ ہوگا۔ میں نے بڑے بڑے سخت گناہ کئے ہیں۔ میری بخشش کس طرح ہوگی؟

حضور نے فرمایا:

دیکھو۔ خدا تعالیٰ جیسا غفور اور رحیم کوئی نہیں۔ اللہ تعالیٰ پر یقین کامل رکھو کہ وہ تمام گناہوں کو بخش سکتا ہے اور بخش دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر دنیا بھر میں کوئی گنہگار نہ رہے تو میں ایک اور امت پیدا کرونگا جو گناہ کرے اور میں اس کے گناہ بخش دوں۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام غفور ہے اور ایک رحیم۔ یاد رکھو کہ گناہ ایک زہر ہے اور ہلاکت ہے مگر توبہ اور استغفار ایک تریاق ہے۔ قرآن شریف میں آیا ہے (-) (البقرہ 243) اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے پیار کرتا ہے جو توبہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پاک ہو جاویں۔ خدا تعالیٰ نے ہر ایک شے میں ایک حکمت رکھی ہے۔ اگر آدم گناہ کرکے توبہ نہ کرتا اور خدا تعالیٰ کی طرف نہ جھکتا تو

صفی اللہ کا لقب کہاں سے پاتا؟ اگر کوئی انسان ایسا اپنے آپ کو دیکھتا کہ جیسا ماں کے پیٹ سے نکلا ہے اور اپنے اندر کوئی گناہ نہ دیکھتا تو اس کے دل میں تکبر پیدا ہوتا جو تمام گناہوں سے بڑا گناہ ہے اور شیطان کا گناہ ہے۔ شیطان نے گھمنڈ کیا کہ میں نے کوئی گناہ نہیں کیا اسی واسطے وہ شیطان بن گیا۔ گناہ جو انسان سے صادر ہوتا ہے وہ نفس کو توڑنے کے واسطے ہے جب انسان سے گناہ ہوتا ہے تو وہ اپنی بدی کا اقرار کرتا ہے اور اپنے عجز کو یقین کر کے خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے جس طرح مکھی کے دو پر ہیں کہ ایک میں زہر ہے اور دوسرے میں تریاق ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر تمہارے کھانے پینے کی چیز میں مکھی پڑے تو وہ اپنا صرف ایک پر اس کے اندر ڈبوتی ہے جس میں زہر ہے پر تم اس کو نکالنے سے پہلے اس کا دوسرا پر بھی ڈبو لو کہ وہ اس کے بالمقابل تریاق ہے۔ یہ مثال انسان کے گناہ اور توبہ کی ہے۔ اگر گناہ صادر ہو جاوے تو توبہ کرو کہ وہ اس کے واسطے تریاق ہے اور گناہ کے زہر کو دور کر دیتی ہے۔ عاجزی اور تضرع سے خدا تعالیٰ کے حضور میں جھکو تاکہ تم پر رحم کیا جاوے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو ترقی بھی نہ ہوتی۔ جو شخص جانتا ہے کہ میں نے گناہ کیا ہے اور اپنے آپ کو ملزم دیکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے تب اس پر رحم کیا جاتا ہے اور وہ ترقی پکڑتا ہے۔ لکھا ہے (-) گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے کہ گویا اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں۔ لیکن توبہ سچے دل کے ساتھ ہونی چاہئے اور نیت صادق کے ساتھ چاہئے کہ انسان پھر کبھی اس گناہ کا مرتکب نہ ہوگا گو بعد میں بہ سبب کمزوری کے ہو جاوے لیکن توبہ کرنے کے وقت اپنی طرف سے یہ پختہ ارادہ اور سچی نیت رکھتا ہو کہ آئندہ یہ گناہ نہ کرے گا۔ نیت میں کسی قسم کا فساد نہ ہو بلکہ پختہ ارادہ ہو کہ قبر میں داخل ہونے تک اس بدی کے قریب نہ آئے گا تب وہ توبہ قبول ہو جاتی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو امتحان میں ڈالتا ہے تاکہ ان کو انعام دیوے۔ انعام حاصل کرنے کے واسطے امتحانوں کا پاس کرنا ضروری ہے۔

تحریر: نینسی بلیو

ترجمہ: شمیم احمد خالد صاحب

تیز سیر کیجئے اور موٹاپے سے نجات پایئے

چاق و چوبند ہونے اور رہنے کا آسان طریقہ

وزن کم کرنے کے لئے لوگ مہنگے پروگراموں پر عمل کرتے ہیں۔ کیلوریاں گنتے رہتے ہیں یا پھر خوراک کی ماڈرن دوائیاں استعمال کرتے ہیں یہ ان کی مرضی۔ لیکن ڈایانا نے تو ایک سادہ ٹوٹکے پر عمل کر کے اپنا وزن 65 کلو سے گھٹا کر 56 کلو کر لیا ہے۔ وہ روزانہ 45 منٹ سیر کرتی ہے۔

اسی طرح 39 سالہ ٹیلی رتنبرگ اپنی دو سالہ بچی کو سلا دیتی ہے اور پیڈل مشین پر پہلے 5 منٹ تک اپنے آپ کو تیار کرتی ہے۔ بعد ازاں وہ مشین کے کنٹرول پر 6 کلومیٹر فی گھنٹہ سیٹ کر کے اپنی مشق شروع کر دیتی ہے۔ اس دوران وہ ویڈیو پر کسی پروگرام سے بھی لطف اندوز ہوتی ہے ڈایانا کی طرح اس کے لئے اپنے جسمانی وزن کو کم رکھنا کوئی مسئلہ نہیں۔ روزانہ ایک گھنٹہ کی مشق اس کے لئے کافی ہے۔ اس کے لئے یہ آسان ہے۔ 18 ماہ میں اس نے 15 کلو وزن کم کر لیا اور گزشتہ ایک سال سے اسی وزن پر رک گئی ہے۔

موٹاپا دور کرنے کے کئی علاج بتائے جاتے ہیں۔ کئی کتابیں لکھی جا چکی ہے۔ کم نشاستہ اور زیادہ پروٹین کی غذائیں تجویز کی جاتی ہیں۔ جسمانی ساخت کے بارے میں ایسی تھیوریاں بیان کی جاتی ہیں جن کو سمجھنے کے لئے فزیالوجی میں ایم ایس سی کی ڈگری چاہئے یا پھر دوائیوں کا کورس لیں۔ پھر ایسے کئی فارم بھی بھرنا پڑتے ہیں۔ جن میں اپنے احساسات بیان کرنا ہوتے ہیں ہر خوراک کا ذکر کرنا ہوتا ہے ہر ردعمل لکھنا ہوتا ہے۔ یہ پیچیدہ طریق ہیں۔

یہ درست ہے کہ ایسے مشکل طریقوں سے بعض افراد اپنا وزن گھٹانے میں کچھ کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ لیکن ڈایانا اور ٹیلی ان جھمیلوں میں نہیں پڑیں بلکہ ایک چھوٹا سا کلیہ پلے باندھ لیا "روزانہ 45 منٹ کی تیز سیر کریں" ماہرین بھی اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ ایسا کرنے سے زائد از ضرورت وزن اتر جاتا ہے اور پھر چڑھتا نہیں۔ یہ کلیہ بہت ہی سادہ لگتا ہے لیکن ہے درست۔ ثبوت حاضر ہے۔

سیر کیوں بہتر ہے؟

ایک تو یہ کہ سیر کرنا سب کو آتی ہے لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ موثر ہے۔ لاکھوں لوگ ہر سال لاکھوں کلو وزن کم کرتے ہیں۔ ان میں بیشتر وہ ہوتے ہیں جو سیر کرتے ہیں۔ یہ جیمز ہل کی تحقیق سے پتہ چلا ہے جو یونیورسٹی آف کولوریڈو ہیلتھ سائنسز کے خوراک سنٹر کے ڈائریکٹر تھے۔ ہل نے ایسے 2000 افراد کے لئے کوائف جمع کئے جنہوں نے کم از کم 13 کلو وزن گھٹایا اور پھر ایک سال تک قائم رکھا۔ یہ وہ لوگ تھے جو ورزش یا سیر کے عادی تھے۔ ہر 50 کامیاب اصحاب میں سے 49 وہ تھے جو باقاعدگی سے سیر کرتے تھے۔ ہل کا کہنا ہے کہ یہ لوگ دوسری ورزشیں بھی کرتے تھے لیکن اصل چیز پیدل سیر تھی۔

دیگر محققین بھی ہل کے ساتھ متفق ہیں کہ سمارٹ رہنے کے لئے سیر بہت مفید ہے۔ ٹفٹ یونیورسٹی میں سکول آف میڈیسن کے کارڈیالوجسٹ جیمز رپ کہتے ہیں "موٹاپا دور رکھنے کے لئے فعال ہونا ناگزیر ہے"۔ انہوں نے 200 افراد کو زیر نگرانی رکھا۔ ان کے نزدیک 95% افراد کے لئے یہ سیر کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ سیر آسان بھی ہے اور کیلوریاں بھی جلا دیتی ہے۔

45 منٹ ہی کیوں

کسی ریسرچ نے یہ تعین نہیں کیا کہ کتنے منٹ چلنا ضروری ہے۔ ہل کہتے ہیں کہ وہ اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے۔ لیکن کسی بھی محقق سے پوچھ لیں وہ بادی النظر سے یہی جواب دے گا کہ پنتالیس منٹ روزانہ۔

رپ کا کہنا ہے "میرے زیر تحقیق کامیاب لوگ قریباً 45 منٹ چلتے تھے۔ یہی کافی ہے"۔ نئے مشاق اگر 45 منٹ کو بہت مشکل پائیں تو تیز سیر یا مشق کو 15 '15 منٹ کے تین حصوں میں تقسیم کر لیں۔ اس طرح بھی اتنے ہی حرارے جل جائیں گے۔

روزانہ کیوں ضروری ہے

علم الابدان کی رو سے آپ ہفتہ میں سات روز کی بجائے پانچ روز سیر کر کے بھی وہی نتائج حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ آپ سیر کا روزانہ وقت ایک گھنٹہ کر دیں۔ یا پھر چھٹی والے دن تین گھنٹہ کی تیز رفتار سیر کریں اور پیر بدھ اور جمعہ کے روز 45 منٹ کی سیر۔ ہفتے کا ٹوٹل بہر حال پورا کرنا چاہئے۔ ہاں صرف ایک دو روز

میں پورا کرنے کی کوشش نہ کریں۔

روزانہ سیر کرنے سے آسانی رہتی ہے کہ مختلف پروگرام بنانے کا تکلف نہیں کرنا پڑتا۔ ڈایانا کہتی ہے ''میں روزانہ دانت بھی تو برش کرتی ہوں۔ پس سیر بھی روزانہ کرنی چاہئے۔ یہ بنیادی اہمیت کی بات ہے''

ڈائٹنگ کیوں ضروری نہیں

روزانہ سیر کا یہ مطلب نہیں کہ جو چاہیں کھائیں اور پئیں۔ رپ کا کہنا ہے ''اگر اپنے کھانے پینے کا آپ خیال نہ رکھیں گے تو وزن کم نہ ہوگا''۔ ہاں اگر آپ کم چکنائی والی مناسب خوراک کھائیں۔ غذائیت والا کھانا ہو۔ پانی خوب پئیں۔ اور بازاری کھانوں سے پرہیز رکھیں تو سیر اپنا اثر دکھائے گی۔

مزید برآں ورزش میں باقاعدگی سے آپ کی خوراک بھی مناسب رہ جائے گی۔ جیوڈتھ جو کہ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا میں غذائیت کی پروفیسر ہے کی رائے میں سیر کرنے میں مستقل مزاجی سے خوراک کنٹرول کرنے کی صلاحیت بھی پیدا ہوتی ہے۔ وہ کہتی ہیں ''اگر آپ وزن کم کرنے کے لئے ورزش کرتے ہیں تو اس سے خوراک کو محدود کرنے کی بھی نفسیاتی استعداد بڑھتی ہے''

کتنا وقت لگے گا

اس کا انحصار آپ کی عمر موٹاپے اور قدرتی صلاحیت پر ہے۔ ٹیلی کے لئے باقاعدگی اختیار کرنے اور پہلے تین کلوگرام کم کرنے میں کئی مہینے لگ گئے۔ لیکن جب عادی ہوگئی تو اگلے چھ ماہ میں نو کلوگرام وزن کم کرلیا جبکہ ڈایانا نے شروع سے ہی ایک کلوگرام ماہانہ وزن کم کیا۔

جو لوگ پہلے ہی موٹے نہیں ان کے وزن پر بہت کم اثر پڑے گا۔ ویسے بھی ورزش سے وزن بہت جلدی کم نہیں ہوتا۔ بیلر میڈیکل کالج ہوسٹن میں کی گئی تحقیق سے پتہ چلا کہ اوسط سائز کے مرد اور عورتیں خوراک کم کرکے سات کلو فی سال ہلکی ہوگئیں جب کہ مشق کرنے والوں کی اوسط تین کلو فی سال رہی۔ لیکن دوسرے سال کے بعد ڈائٹنگ والے ڈائٹنگ چھوڑ چکے تھے اور پھر اپنے پرانے وزن پر لوٹ آئے جبکہ ورزش کرنے والوں نے ورزش جاری رکھی اور اڑھائی کلو سالانہ اپنا وزن کم کرتے رہے۔

عمدہ نتائج کے لئے صرف وزن کی مشین کافی نہیں۔ چند ہفتوں میں آپ یہ بھی دیکھیں کہ آپ کا جسم چھریرا اور بہتر ہو چکا ہوگا۔

کوپر انسٹیٹیوٹ برائے جسمانی تحقیق کی ڈائریکٹر سوسن جانسن کہتی ہیں کہ بعض لوگ چربی کم کر لیتے ہیں اور گوشت بڑھا لیتے ہیں چنانچہ ضروری نہیں کہ ان کا وزن بہت کم ہو جائے۔ جسمانی علم کے ماہر رچرڈ کاٹن کا مشورہ ہے کہ اپنی کامیابی کا اندازہ لگانا ہے تو اپنی اس پتلون سے لگائیں جو کچھ عرصہ سے آپ پہن رہے ہیں۔

تیز رفتاری کا کیا پیمانہ ہے

رپ کا کہنا ہے کہ رفتار اتنی ہو جیسے آپ نے کہیں پہنچنا ہے۔ سو نہ ہی تو یہ ٹہلنے کی طرح ہے اور نہ ہی یہ کہ آپ کا سانس پھول جائے۔ 6 کلومیٹر فی گھنٹہ شاید مناسب ہے۔ لیکن یہ آپ کی اپنی مناسبت اور پسند سے کچھ کم و بیش ہو سکتی ہے۔

اس کو دلچسپ کیسے بنایا جائے

پہاڑیوں کی طرف بھی جائیں تاکہ روزانہ اسی رستے کی بوریت نہ رہے۔ کسی گروپ کے ساتھ لمبی سیر کے ذریعے دوستی کا ماحول پیدا کریں۔ کسی دوست، ساتھی یا گروپ کے ساتھ جائیے۔

چار سال قبل ڈک ٹرامین اور اس کی بیوی جوزفین ایک ایسے گروپ کے ممبر بن گئے جو سیر کو نکلتے تھے۔ یہ ساٹھ سالہ جوڑا ہر ہفتے دو دفعہ دس کلومیٹر کی سیر کو جاتا۔ ڈک کا کہنا ہے چونکہ ہم ہر دفعہ مختلف روٹ پر نکلتے ہیں اس لئے نئے ماحول کے باعث سیر دلچسپ رہو جاتی ہے۔ ڈک کا وزن ساڑھے چار کلو کم ہوگیا اور پھر بڑھا نہیں۔ بلڈ پریشر بھی 10 پوائنٹ نیچے آ گیا۔ اور اس کے ذ دیک بیوی کے ساتھ سیر کا مزا بھی دوبالا ہے۔

مستقل مزاجی کیوں؟

روزانہ 45 منٹ سیر کرنے والوں کو وزن گھٹانے کے علاوہ اور بھی ایک خاص فائدہ ہے۔ طمانیت کا۔ رپ کا کہنا ہے کہ سیر کے کئی نفسیاتی فائدے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلا کہ پہلے دن کی 40 منٹ کی سیر کے بعد بہتوں نے ذہنی لحاظ سے بھی اپنے کو ہلکا پھلکا اور خوش و خرم محسوس کیا۔ سیر کی عادت سے لوگ نظم و ضبط بھی سیکھتے ہیں۔ صحت دن بدن بہتر ہو جاتی ہے۔ موڈ بھی اچھا رہتا ہے۔

ڈایانا کے ساتھ یہی ہوتا ہے۔ جب وہ تھکا دینے والے تعلقات عامہ کی ڈیوٹی سے واپس گھر آتی ہے تو خوبصورت رہائشی علاقے میں سیر سے وہ خوابوں کی ایک دنیا میں چلی جاتی ہے اور ایک جھیل تک جا کر واپس لوٹتی ہے۔ اس کا کہنا ہے 'جب میں واپس آتی ہوں تو اپنے میں نئی طاقت محسوس کرتی ہوں اور ذہنی سکون بھی۔'' حال ہی میں جب وہ لنڈن گئی تو پیدل چلنے کا اسے بہت فائدہ رہا۔ وہ کہتی ہے ''لوگ مجھے بتاتے رہے کہ زمین دوز ریلوے کہاں جاتی ہے۔ کہاں سے بیٹھنا ہے اور کہاں اترنا ہے وغیرہ۔ لیکن میں نے نقشہ سے فاصلہ دیکھا تو سوچا کیوں نہ پیدل ہی وہاں پہنچا جائے۔ اس طرح خوب سیر بھی ہوگئی اور لنڈن اور اس کی شہری زندگی بھی دل بھر کر دیکھ لی۔''

(بشکریہ ریڈرز ڈائجسٹ جون 2000ء)

خطوط آراء تجاویز

محترم سلیم شاہجہانپوری صاحب

کراچی سے لکھتے ہیں کہ روزنامہ الفضل کے موضوعات اتنے گوناگوں اور اہم ہیں جن کا احاطہ کرنا اور حسن ترتیب کے ساتھ قارئین کے سامنے پیش کرنا بڑی مہارت اور سلیقہ کا تقاضا کرتا ہے۔ جن کو آپ لوگ بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ یہ مصرعہ الفضل کے مضامین پر صادق آتا ہے کہ ؎

داماں نگہ تنگ و گل حسن تو بسیار

کسی فرصت کے وقت اس پر بھی تبصرہ کروں گا۔ انشاء اللہ۔

محترم عبدالاعلیٰ صاحب لاہور سے

لکھتے ہیں۔ الفضل کا معیار خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت بلند ہو چکا ہے۔ علمی مضامین کے ساتھ حالات حاضرہ اور معلومات عامہ کے مضامین قارئین کے علم میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔ لاہور میں الفضل اگلے دن کی اخبار کے ساتھ ملتا ہے مگر یقین جانیں کہ جب تک الفضل کا مطالعہ نہ کرلیں دوسرے اخبار کو ہاتھ لگانے کو دل نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ اس اخبار کے معیار اور کشش کو مزید بڑھاتا چلا جائے۔ ایک تجویز یہ ہے کہ الفضل میں نومبائعین سے متعلقہ مواد کو بھی جگہ دیتے رہیں۔

محترم پروفیسر رانا فاروق احمد صاحب

سمبڑیال سے لکھتے ہیں۔ مشرق و مغرب میں بسنے والے تمام لوگ اپنے اپنے طریق سے نئے سال کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہم نے بھی نئے سال بلکہ نئی صدی کو خوش آمدید کہا اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو یاد کیا۔ عبادات کا اہتمام کیا جس میں بنی نوع انسان کی بہتری اور توحید کے قیام کی دعائیں کی گئیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ درخواست کی گئی کہ دنیا سے ظلم و زیادتی کا دور ختم ہو جائے۔

محترمہ صادقہ فضل صاحبہ لاہور سے

لکھتی ہیں صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر لجنہ اماء اللہ لاہور نے بچوں کے لئے خصوصاً اور بڑوں کے لئے عموماً کتب شائع کرانے کا پروگرام بنایا تھا۔ اب تک خدا کے فضل سے 67 کتب شائع ہو چکی ہیں۔ حال ہی میں سیرت حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے عنوان سے کتاب شائع کی گئی ہے۔

محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب

جرمنی سے لکھتے ہیں۔ میں 36 گھنٹوں کے بعد گھر واپس آیا تو الفضل کا نیا پیکٹ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ لیکن اس میں عزیزم عبدالرزاق صاحب سابق پی ٹی آئی جامعہ احمدیہ کی وفات کی تفصیلی خبر پڑھ کر افسوس ہوا۔ ابھی یہ خبر پڑھ ہی رہا تھا کہ دوسری افسوسناک خبر مولانا کلیم صاحب کی وفات کی ملی۔ ہمارے دل میں ان کی بہت عزت تھی۔

محترمہ صائمہ امینہ صاحبہ ربوہ سے لکھتی

ہیں۔ آج کل کے پرشور اور ہنگامہ خیز دور میں قلبی اور ذہنی سکون اور طمانیت کا بہترین ذریعہ الفضل ہے۔ ویسے تو اللہ کے فضل سے اس کا معیار نہایت شاندار ہے لیکن تبدیلی اور معمولی انداز میں بہتری اور ترقی کی گنجائش بہرحال موجود ہے۔ اس سلسلے میں میری ایک تجویز ہے کہ اگر مناسب وقفوں سے اس میں رفقاء حضرت مسیح موعود اور دوسری اہم جماعتی بزرگ شخصیات کے حالات زندگی پر مضامین ان کی تصاویر کے ساتھ شائع کئے جائیں تو اس طرح مضمون مزید پر لطف اور بہتر انداز اختیار کر سکے گا۔

محترم عبدالکریم قدسی صاحب لاہور

سے لکھتے ہیں الفضل میں شائع ہونے والا مضمون ''کوئی بیٹا اپنے والد کے احسانات کا بدلہ نہیں اتار سکتا'' بہت اچھا مضمون تھا۔ اس مضمون کی پہلی قسط میں بہت دلچسپ اور ایمان کی پختگی کے جہان کی سیر کروائی گئی ہے اس کے علاوہ محترم محمد یعقوب امجد صاحب کی تجویز جو خطوط کے کالم میں شائع ہوئی ہے بہت دل کو لگی ہے۔

محترم سعید فطرت صاحب ربوہ

سے تحریر کرتے ہیں۔ اخبار الفضل میں شائع ہونے والے حضور انور کے تازہ پیغام سے جہاں دل مسرور ہوا وہاں حضور انور کے اس خطبہ جمعہ سے بھی عجیب لطف نصیب ہوا جو حضور نے یکم جنوری 1999ء کو ارشاد فرمایا تھا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس خطبہ کو موقعہ و محل کی مناسبت سے بار بار شائع کیا جائے۔ تاکہ احباب کے دلوں میں یہ نصائح اور باتیں اچھی طرح بیٹھ جائیں۔

الفضل میگزین

نمبر 43

تحریر و ترتیب: فخر الحق شمس

معاوضہ لے لو

جنگ حنین پر روانہ ہونے سے پہلے حضور ﷺ نے صفوان بن امیہ سے قریباً 30 زرہیں قرض لیں اور یہ شرط کی کہ اگر ان میں سے کوئی گم ہو گئی تو اس کی قیمت ادا کی جائے گی۔ جنگ کے بعد جب زرہیں جمع کی گئیں تو کچھ زرہیں کم تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صفوان سے فرمایا ان گمشدہ زرہوں کا معاوضہ لے لو۔

مگر صفوان اس دوران مسلمان ہو چکے تھے انہوں نے معاوضہ لینے سے انکار کر دیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الاجارہ باب تضمین العاریہ)

خدا تعالیٰ کی رضا کا حصول

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ۔ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 ص 307)

ورزش کی اہمیت

ہر انسان کے اندر اللہ تعالیٰ نے معین قوتیں رکھی ہیں جن کی حد سے آگے نکل جانا اس کے قبضہ قدرت میں نہیں ہوتا۔ ہر انسان اپنے ڈھانچے اپنی نسل اور خاندان اپنے اعضاء کی بناوٹ اور مادے کے اعتبار سے ایک خاص مقام تک ترقی پا سکتا ہے۔ اس سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ اور ورزش صرف آپ کی یہ مدد کرتی ہے کہ آپ کو طاقت کے اس انتہائی مقام تک پہنچاتی ہے۔ جو آپ کے لئے مقدر ہے۔ آپ یہ سن کر تعجب محسوس کریں گے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو طاقتیں عطا فرمائی ہیں اگر آپ ورزش نہ کر رہے ہوں اور ان طاقتوں کو پڑا پڑا ضائع کر دیں تو اپنی امکانی طاقت کا بیس فیصد بھی آپ استعمال نہیں کر سکتے ورزش آپ کی صلاحیتوں کو بیدار کرتی ہے اور آپ خدا تعالیٰ کی ودیعت کردہ قوتوں کو انتہائی مقام تک پہنچاتی ہے۔

(ورزش کے زینے صفحہ 30)

زیادہ آبادی والے شہر

واشنگٹن کے آبادی کے ادارہ کی جانب سے مرتب کردہ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت کا شہر بمبئی سال 2020ء تک دنیا کے سب سے زیادہ آبادی والے شہر کی حیثیت سے ٹوکیو کی جگہ لینے کی تیاری کر رہا ہے۔ ادارہ نے کل دنیا کی آبادی کے رجحان سے اس سالانہ جائزہ میں کہا ہے کہ بمبئی جو اس وقت تقریباً 18 ملین افراد پر مشتمل ہے۔ آئندہ سالوں میں اس کی آبادی تقریباً 28.5 ملین ہو جائے گی اور توقع ہے کہ ٹوکیو 2020ء میں 27.3 ملین آبادی کے ساتھ دوسرے مقام پر پہنچ جائے گا 2020ء میں انڈیا کے تین شہر دنیا کے سرفہرست سب سے زیادہ آبادی والے دس بڑے شہروں میں شامل ہو جائیں گے۔ بمبئی کے علاوہ کلکتہ اور دہلی نویں اور دسویں مقام پر پہنچ جائیں گے۔ نیویارک اور لاس اینجلس سرفہرست دس شہروں کی لسٹ سے خارج ہو جائیں گے۔ اور ان کی جگہ کراچی اور ڈھاکہ شہر لیں گے ادارہ نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ صنعتی دنیا میں شہروں کی آبادی کا اضافہ غیر تغیر پذیر ہو گیا ہے جبکہ بیشتر اضافہ غریب اور کم ترقی یافتہ ممالک کے شہروں میں عمل میں آ رہا ہے 2025ء تک ہر دس میں سے چھ بچے ترقی پذیر ممالک میں پیدا ہوں گے۔ اور ان میں سے نصف غریب ہوں گے۔ اقوام متحدہ کے ڈویلپمنٹ پروگرام نے حالیہ رپورٹ میں ٹوکیو کو دنیا کا موجودہ سب سے زیادہ آبادی والا شہر قرار دیتے ہوئے اس کو اول پوزیشن دی ہے جس کی آبادی 26.4 ملین ہے۔ ٹوکیو کے بعد دوسرے نمبر پر میکسیکو اور تیسرے نمبر پر بمبئی کا نمبر ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور 12 جنوری 2001ء)

قومی نصب العین

قائد اعظم نے فرمایا ہم سب میں ایسا قومی شعور اور حب الوطنی کا ایسا شدید جذبہ پیدا ہونا چاہئے جو ہمیں ایک متحد اور مضبوط قوم بنا دے۔ یہی ایک طریقہ ہے اپنی منزل پر پہنچنے کا اور اپنا نصب العین حاصل کرنے کا۔ وہ عظیم نصب العین جس کی خاطر لاکھوں مسلمانوں نے اپنا سب کچھ لٹا دیا ہے اور اپنی جانیں تک قربان کر دی ہیں۔

(خطاب قائد اعظم اسلامیہ کالج پشاور 12 اپریل 1948ء)

گردوں کی بیماری میں اضافہ

ماحولیاتی آلودگی، گردے کی بیماریوں میں اضافے کی بنیادی وجوہ میں سے ایک ہے۔ تین صوبوں کے سنگم پر واقع، بہاولپور سے لے کر جیک آباد تک کا علاقہ اپنے ارضی تفاوت اور زیر زمین پانی کی آلائشوں کے باعث، گردے کی پتھری کے مرض میں تشویش ناک حد تک اضافے کا سبب بن رہا ہے۔ اس کے علاوہ صاف پانی کی عدم دستیابی، عام آدمی کے خورد و نوش میں غیر متوازن غذا اور صحت عامہ کے اصولوں سے ناواقفیت بھی وہ بڑی وجوہ ہیں، جو پتھری بننے کے عوامل میں مدد و معاون ثابت ہوتی ہیں۔ کسی بھی بیماری پر ابتداء میں بڑی آسانی سے قابو پایا جا سکتا ہے لیکن وقت گزرنے کی صورت میں نقصان کی شرح بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ گردے کی بیماری میں بھی یہ بات مدنظر رکھنی چاہئے کہ یہ پتھریاں چھپے دشمن کی طرح زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ ابتداً مریض یہ سوچتے ہوئے کہ درد تو نہیں ہو رہا، ڈاکٹر کے پاس جانے سے اجتناب کرتا ہے لیکن بعد میں یہ پتھری بتدریج گردے کے فعل کو خراب کر کے مریض کو اس اسٹیج پر لے جاتی ہے کہ گردے فیل ہو جاتے ہیں۔

غزل

آؤ کہ آج غور کریں اس سوال پر\
دیکھے تھے ہم نے جو وہ حسیں خواب کیا ہوئے\
دولت بڑھی تو ملک میں افلاس کیوں بڑھا\
خوش حالی عوام کے اسباب کیا ہوئے\
جو اپنے ساتھ ساتھ کوئے دار تک گئے\
وہ دوست، وہ رفیق، وہ احباب کیا ہوئے\
کیا مول لگ رہا ہے شہیدوں کے خون کا\
مرتے تھے جن پہ ہم وہ سزایاب کیا ہوئے

(ساحر لدھیانوی)

25 قلی اور 28 بندر گرفتار

کولکتہ ریلوے پولیس نے شہر کے بڑے سٹیشن پر 25 قلی اور 28 بندر گرفتار کر لئے مشرقی ریلوے کے ترجمان ایس گوسوامی نے بتایا کہ قلیوں نے بندروں کو بوگیوں کی کھڑکیوں سے اندر داخل ہونے اور سیٹوں پر قبضہ کرنے کی تربیت دے رکھی تھی ترجمان نے کہا کہ بندر ڈبوں میں داخل ہو کر سیٹوں پر قبضہ کر لیتے ہیں اور مسافروں کو وہاں سے ہٹانے کے لئے قلیوں کو پیسے دینے پڑتے ہیں بعض دفعہ قلی مسافروں سے منہ مانگے پیسے بھی لے لیتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب پولیس نے قلیوں کو ان کے آفس سے گرفتار کرنے کی کوشش کی تو کئی فلمی کردار کی طرح بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ قلی اسٹیشن پر ہر روز مسافروں سے اس کرتب کے ذریعے ہزاروں روپے بٹور لیتے ہیں تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ ریلوے موثر اقدامات کرنے میں دلچسپی رکھتی ہے تاکہ مسافروں کو لٹنے سے بچایا جا سکے۔

تحلیل شدہ چکنائی

یہ چکنائی کی وہ قسم ہے جو خون میں کولیسٹرول کی مقدار بڑھاتی ہے لہٰذا اس سے پرہیز ضروری ہے اس میں جانوروں کی چربی، وہ چکنائی جو کمرے کے عام درجہ حرارت پر جمی رہتی ہے مثلاً بناسپتی گھی، دیسی گھی، مکھن سخت مارجرین وغیرہ دودھ کی مصنوعات مثلاً بالائی، فل کریم ملک، ہاف کریم ملک اور دیگر دودھ سے بنی ہوئی اشیاء شامل ہیں گوشت کی چکنائی میں گائے اور بکری کا گوشت اور اس میں گردے، جگر، مغز وغیرہ بہت زیادہ تحلیل شدہ چکنائی کے حامل ہوتے ہیں جب کہ مرغی کے گوشت میں تحلیل شدہ چکنائی بہت کم اور مچھلی کے گوشت میں بالکل نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ نامعلوم چیزوں سے نکالے ہوئے کوکنگ آئل اور ناریل کے تیل میں بھی تحلیل شدہ چکنائی زیادہ ہوتی ہے۔ جب کہ پنیر میں بھی اس کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

☆ محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ الفضل اللہ تعالیٰ کے فضل سے رو بصحت ہیں۔ تاہم کمزوری باقی ہے چند دن راولپنڈی میں بغرض علاج مقیم رہنے کے بعد واپس تشریف لے آئے ہیں۔

احباب کرام سے موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے خصوصی درخواست دعا ہے۔

☆ محترم ظہیر شاہ صاحب جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔

☆ محترم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ سبزہ زار لاہور کی اہلیہ بیمار ہیں احباب جماعت سے ان سب کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆

تقریب نکاح وشادی

☆ مکرم ملک محمد انور ندیم صاحب میل نرس فضل عمر ہسپتال ربوہ ابن مکرم ملک محمد اسحاق ساقی صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی تقریب شادی ہمراہ عزیزہ امتہ المتین صاحبہ بنت مکرم مشتاق احمد صاحب مرحوم دارالصدر شمالی ربوہ مورخہ 23 جنوری 2001ء کو ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔

اس موقع پر مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مبلغ 25000 روپے حق مہر پر ان کے نکاح کا اعلان کیا۔ تقریب رخصتی کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے دعا کروائی۔

اگلے روز احاطہ ایوان محمود ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر مکرم مولانا راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔

عزیزہ امتہ المتین صاحبہ مکرم میاں کریم بخش صاحب آف قصبہ خانپور انڈیا کی پوتی اور مکرم مولوی نور داد صاحب سابق معلم وقف جدید کھاریاں ضلع گجرات کی نواسی ہیں۔

اسی طرح مکرم ملک محمد انور ندیم صاحب مکرم ملک خلیل احمد صاحب آف لودھراں کے پوتے اور مکرم ملک عزیز احمد صاحب آف لودھراں کے نواسے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

آمد ماہر امراض آنت ومعدہ

(GASTRO- ENTEROLOGIST SURGEON)

مکرم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب F.R.C.S انگلینڈ سے تشریف لا رہے ہیں اور دو دن مورخہ 21-22 فروری 2001ء مریضوں کا علاج معالجہ کریں گے۔

ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

اعلان داخلہ برائے پریپ کلاس

☆ نصرت جہاں اکیڈمی پرائمری سیکشن سال 2001ء کے لئے پریپ کلاس کے داخلہ ٹیسٹ و انٹرویو مورخہ 2001-3-3 بروز ہفتہ بوقت صبح 8 بجے تا 1 بجے تک ہوں گے انشاء اللہ۔

مختصر اسلیبس درج ذیل ہے:

1۔ انگلش: چھوٹے بڑے حروف تہجی 2۔ حساب 1 تا 20 گنتی 3۔ اردو: مکمل حروف تہجی 4۔ قاعدہ یسرنا القرآن صفحہ نمبر 1 تا 13 5۔ جنرل نالج

سلیبس و داخلہ فارم نصرت جہاں اکیڈمی کے فیس آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کریں۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ کی نقل لف کریں۔ اس کے بغیر داخلہ فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ مورخہ 2001-4-1 تک پریپ کلاس میں داخلہ کے لئے بچے کی عمر ساڑھے چار سال سے ساڑھے پانچ سال تک ہونی چاہئے۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 فروری 2001ء بروز بدھ ہے فارم پر کر کے پرائمری سیکشن کے کلرک آفس میں جمع کروایا جائے مقررہ تاریخ کے بعد داخلہ فارم ہرگز وصول نہیں کیا جائے گا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

○ محترمہ شیریں تاج صاحبہ زوجہ مکرم وارث خان صاحب مورخہ 22 دسمبر 2000ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بعمر 70 سال انتقال کر گئیں مرحومہ فدائی احمدی، یتیموں اور غریبوں کی بہت ہمدرد تھیں اپنی یادگار پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم محمود احمد خان خلیل صاحب زعیم انصار اللہ سکنہ اچینی پایاں ضلع پشاور ہیں۔ احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

☆ مکرم عمر فاروق کاہلوں صاحب حال کینیڈا ابن مکرم چوہدری محمد اسلم کاہلوں صاحب دولم کاہلواں سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ شہلا احمد چوہدری صاحبہ بنت مکرم طفیل احمد چوہدری صاحب راولپنڈی مورخہ 20 جنوری 2001ء کو مکرم مبشر مجید باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے بحق مہر ایک لاکھ روپے بیت المہدی ربوہ میں پڑھا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 203/R.B مانانوالہ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ عزیزہ ناصرہ بی بی صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم خواجہ طارق محمود صاحب ابن مکرم عبدالرحمٰن خواجہ صاحب مرحوم آف (دھرم کوٹ بھگہ) حال لندن مبلغ ایک لاکھ روپے مہر پر مکرم شیخ محمد نعیم صاحب انچارج رشتہ ناطہ نے پڑھا۔ اگلے روز 2000ء-9-11 کو مانانوالہ 203ر۔ب ضلع فیصل آباد سے عزیزہ کی رخصتی ہوئی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔

ولادت

☆ مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ مینجر نصرت آرٹ پریس ربوہ لکھتے ہیں۔

عزیزم کریم الرحمان ناصر صاحب ابن مکرم نصیر الرحمان ناصر صاحب سنوری کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2 فروری 2001ء بروز جمعۃ المبارک پہلی بیٹی سے نوازا ہے ازراہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''صباح الرحمان کریم'' نام عطا فرمایا ہے۔

عزیزم کریم الرحمان مکرم حکیم حفیظ الرحمان صاحب سنوری کے پوتے اور حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت بانی سلسلہ کے پڑنواسے ہیں۔ عزیزہ کی درازی عمر اور سعادت مند خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری فضل دین صاحب (المعروف فضل شاپ ربوہ) مورخہ 4 فروری 2001ء کو لاہور میں وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 7 فروری 2001ء کو بعد نماز ظہر بیت المہدی گولبازار میں مکرم عبدالماجد صدیقی صاحب نے پڑھائی۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور مکرم صوبیدار (ر) صلاح الدین نے دعا کروائی۔

مرحومہ نے پسماندگان میں چار بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔

احباب کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب ارشد ولد مکرم چوہدری احمد علی صاحب (مرحوم) ساکن محمد آباد سندھ مورخہ 2001-1-26 بروز جمعۃ المبارک بعمر 57 سال ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔ موصوف ایک لمبے عرصے تک زعیم انصار اللہ اور سیکرٹری تحریک جدید محمد آباد رہے۔ بااخلاق ہونے کی وجہ سے علاقے میں بہت معروف تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ ان کے بھائی محترم سہیل احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ جیکب آباد سندھ ہیں۔ مورخہ 27 جنوری کو محترم احسان اللہ چیمہ صاحب نائب ناظم وقف جدید نے نماز جنازہ پڑھائی۔

احباب جماعت سے مرحوم کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔

نماز جنازہ

☆ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب چٹھی مسیح مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم منیر احمد شیرانی صاحب کی والدہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر محمد ظہور صاحب سہارن پوری مرحوم (سابق دارالفضل میڈیکل ہال رحمت بازار ربوہ) مورخہ 13 فروری 2001ء رات 9 بجے کراچی میں وفات پا گئیں ان کی نماز جنازہ 15 فروری ساڑھے دس بجے صبح احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ادا کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

○ مکرم حافظ اعجاز احمد صاحب ابن مکرم محمد سرور صاحب بھٹی بوتے پیرانیکی پنڈی بھٹیاں یرقان کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆

اکسیر موٹاپا

موٹاپا کو دور کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے۔

قیمت فی ڈبی -/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں) بذریعہ ڈاک منگوائی جا سکتی ہے۔ ڈاک خرچ -/30 روپے

تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

Fax::213966 ☎04524-212434

ملکی و عالمی خبریں

ربوہ: 14 فروری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 14 زیادہ سے زیادہ 21 درجے سنٹی گریڈ
☆ جمعرات 15 فروری - غروب آفتاب: 5.57
☆ جمعہ 16 فروری - طلوع فجر: 5-25
☆ جمعہ 16 فروری - طلوع آفتاب: 6.48

جہادی تنظیموں کی سرعام سرگرمیوں پر پابندی- حکومت نے ملک بھر میں جہادی تنظیموں کی سرعام سرگرمیوں پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے- جس کے تحت یہ تنظیمیں لوگوں سے چندہ بھی نہیں مانگ سکیں گی- وزارت داخلہ اس بارے میں آئندہ چند روز میں باقاعدہ نوٹیفیکشن بھی جاری کردے گی- یہ انکشاف وزیر داخلہ نے ''نادرا'' میں تقریب سے خطاب کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا- انہوں نے کہا جہادی تنظیمیں پورے ملک میں مساجد کے باہر دیہات اور شہروں وغیرہ میں بڑے بڑے بینرز اور بورڈ لگا دیتی ہیں جن پر نعرے لکھے ہوتے ہیں' کلاشنکوف بردار کمانڈوز کی تصاویر بنی ہوتی ہیں اور لوگوں سے چندہ مانگا جاتا ہے- یہ کہاں کا انصاف ہے- جس طریقے سے جہادی تنظیمیں چندہ وصول کرتی ہیں اس کی حکومت اجازت نہیں دے گی- اس سے اچھا تاثر نہیں ابھرتا اور مجھے خطرہ ہے کہ بیرونی دنیا بھی اس اچھا نہیں سمجھتی- انہوں نے کہا قانون سب کے لئے برابر ہے کسی کو ہتھیاروں کی نمائش کی اجازت نہیں ہوگی- کچھ لوگ ایسا سمجھتے ہیں کہ وہ قانون سے بالاتر ہیں تو یہ ان کی غلط فہمی ہے- وزیر داخلہ نے کہا کہ حکومت جہادی تنظیموں سے محاذ آرائی نہیں چاہتی تاہم انہیں سرعام کیمپ لگا کر کمانڈو ٹریننگ' اسلحہ کی خریداری اور جہاد کے نام پر چندہ جمع کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی- جہادی تنظیموں نے گلی کوچوں' دیہات اور مساجد کے باہر کیمپ لگانے بند نہ کئے تو اس کی روک تھام کے لئے آرڈیننس بھی جاری کیا جا سکتا ہے- جس طرح سڑکوں پر کیمپ لگا کر کلاشنکوف کی خریداری اور کمانڈو تربیت کے لئے چندہ مانگا جاتا ہے وہ پاکستان مہذب معاشرے کی عکاسی نہیں کرتا-

جہاد فنڈ پر پابندی نامنظور ہے- مجاہدین تنظیموں نے وزیر داخلہ معین الدین حیدر کے جہاد فنڈ اکٹھا کرنے پر پابندی لگانے اور اسلحہ کی نمائش پر گولی مار دینے کے بارے میں بیان شدید ردعمل ظاہر کیا ہے مرکز الدعوۃ الارشاد اور لشکر طیبہ کے امیر پروفیسر حافظ محمد سعید نے وزیر داخلہ کی طرف سے بیان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ پابندی غیر شرعی ہے اور بنیادی انسانی حقوق کے بھی خلاف ہے- ہم اسے کسی بھی صورت صحیح نہیں سمجھتے- انہوں نے کہا جو لوگ یہ پابندیاں لگانا چاہتے ہیں وہ سابقہ حکمرانوں کے انجام سے سبق سیکھیں تحریک المجاہدین کے صوبائی رہنما نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ امریکی زبان استعمال نہ کریں کیونکہ جہادی تنظیمیں اور ان کے کارکن وزیر داخلہ سے زیادہ محب وطن ہیں- ان کا بیان ملک میں انتشار پھیلانے کی سازش ہے-

طالبان کا وجود حقیقت ہے- بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ افغانستان کی سرزمین پر امریکہ اور روس کی رسہ کشی کے نتیجہ میں طالبان کا وجود عمل میں آیا- اب طالبان امریکہ کے لئے خطرے کی گھنٹی بجا رہے ہیں- امریکہ اب طالبان کو ختم بھی کرنا چاہے تو نہیں کرسکتا- کیونکہ اب ان کا وجود ایک حقیقت بن چکا ہے-

بنگلہ دیش میں ہڑتال 4- ہلاک بنگلہ دیش میں اپوزیشن کی طرف سے ہڑتال کے دوران حکومت کے حامی اور مخالف گروپ کے دوران فائرنگ سے کم از کم چار افراد ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے- اس دوران تین بم دھماکے بھی ہوئے اور ریڈ کراس کے عملہ نے کئی زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا- یاد رہے کہ بنگلہ دیش میں ایک فتویٰ کے سلسلہ میں اختلاف رائے پر گزشتہ نو روز سے ہڑتال اور مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے اور تشدد کے واقعات میں اب تک ایک درجن سے زائد افراد ہلاک اور 200 کے قریب زخمی ہو چکے ہیں-

امریکہ اور طالبان کے دوران مذاکرات

پاکستان میں امریکی سفیر ولیم بی مائیلم نے کہا ہے کہ طالبان اور امریکی حکومت کے درمیان مذاکرات واشنگٹن میں ہوں گے- طالبان کا امریکی حکومت کے ساتھ رابطہ قائم ہو چکا ہے امریکہ افغان عوام کا مخالف نہیں ہے اور نہ ہی وہ افغانستان کے لئے مشکلات پیدا کرے گا- اگر طالبان انتظامیہ اسامہ بن لادن کو اپنے علاقے سے نکال کر باہر پھینکے تو ان کے خلاف عائد پابندیاں ختم ہونے کی راہ ہموار ہو جائے گی-

رفتار سست ہے امریکی ٹی وی نے پاکستان کے حالات اور چیف ایگزیکٹو کے منصوبوں کے حوالے سے اپنی ایک خصوصی رپورٹ میں بتایا ہے کہ حکومت نے اصلاحات کا اعلان تو کیا ہے لیکن کیا ایسا ہو سکے گا' عوام کس حد تک جنرل پرویز کے ساتھ ہیں اور جنرل پرویز کا عوام کو اختیارات دینے کا منصوبہ کام کر رہا ہے یا نہیں ایسے سوالات جواب طلب ہیں- کوئٹہ میں حالیہ فسادات اور کراچی میں مذہبی تشدد جیسی صورتحال میں کیا جنرل پرویز ایسے ملک کو متحد رکھ سکیں گے- جو بظاہر بہت منقسم ہے- **حکومت معاشی ترقی اور خوشحالی چاہتی ہے- ملکی لیڈر**شپ نازک صورتحال سے دوچار ہے- بیرونی سرمایہ کاری کی رفتار سست ہے اور اس کے بغیر ملک کو ترقی دینا ایک چیلنج ہے-

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج- فریزر- واشنگ مشین
ٹی وی- گیزر- ائرکنڈیشنر-
وی سی آر بھی دستیاب ہیں-
رابطہ- انعام اللہ
1- لنک میکلوڈ روڈ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
☎ 7231680
7231681
7223204
7353105

خوشخبری
ربوہ میں پہلی مرتبہ دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا Network Operating System
UNIX (SUN Solaris)
کی Certification کلاسوں کا انعقاد
Admission on First Come, First Serve bases Starting Date17Feb,2001
Institute of Information Technology
6/50, Dar-ul-Aloom wasti
Rabwah Phone:211629

سفید موتیا Rs. 1200
لینز کے ساتھ Rs. 3500
رہائش کے لئے ہسپتال میں بندوبست ہے
معائنہ چشم بذریعہ جدید کمپیوٹر
رشید آئی ہسپتال
ویلکم روڈ رینالہ خورد
فون کلینک 04443-621371 رہائش 0442-512436

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021- 7724606
7724607, 7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

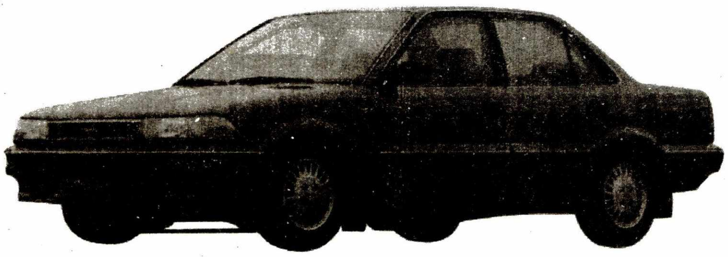

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021- 7724606
7724607
7724609
47- تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

CPL No. 61